# 473

آیت نمبر 11 تا 17 میں رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ہدایت کہ اس موقع پر جو منافقین
پیچھے رہ گئے تھے وہ اب مختلف بہانے بنائیں گے لیکن اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔ اب ان
کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، وہی ان کا فیصلہ کرے گا۔ ان منافقین کو آئندہ کسی مہم میں
مسلمانوں کے ساتھ جانے کی اجازت نہیں۔ معذور افراد کے لئے لڑائی پر جانا سے استثنیٰ۔
اللہ اور رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کرنے والوں کے لئے جنت کی بشارت۔

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! وہ بدوی لوگ جو پیچھے رہ گئے تھے اور سفر حدیبیہ
میں شریک نہیں ہوئے تھے، عنقریب آپ سے کہیں گے کہ ہمیں ہمارے اموال اور اہل
عیال نے مصروف رکھا اور آپ کے ساتھ نہ جاسکے، اب آپ ہمارے لئے مغفرت کی دعا
کیجئے یَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ یہ لوگ اپنی زبان سے وہ باتیں
کہتے ہیں جو ان کے دل میں نہیں ہیں قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ
بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر اللہ تمہیں کوئی
نقصان پہنچانا چاہے یا کوئی نفع پہنچانا چاہے تو کون ہے جو اللہ کے مقابلے میں تمہارے لئے
کسی چیز کا بھی اختیار رکھتا ہو بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾ بلکہ حقیقت یہ ہے
کہ تم لوگ جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ
يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَ
ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۖ وَ كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ بلکہ اصل بات یہ ہے کہ مسلمانوں کی
مکہ روانگی کے وقت تم نے یہ گمان کر لیا تھا کہ رسول اللہ (ﷺ) اور مسلمان اب کبھی
واپس لوٹ کر مدینہ میں اپنے اہل و عیال کے پاس نہیں آسکیں گے اور یہ بات تمہارے دل

کو بہت اچھی لگی تھی، تم نے اپنے دل میں طرح طرح کی بدگمانیاں پیدا کرلی تھیں اور آخر
کار تم لوگ ہلاکت میں پڑ گئے وَ مَنْ لَّمْ یُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِیْنَ سَعِیْرًا ﴿١٣﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لائے تو ہم
نے ایسے کافروں کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کررکھی ہے وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ؕ یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِیْمًا ﴿١٤﴾ تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جسے چاہے
معاف کردے اور جسے چاہے سزا دے، اور اللہ بڑا مغفرت کرنے والا اور ہر وقت
رحم کرنے والا ہے سَیَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ یُرِیْدُوْنَ اَنْ یُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ بہت جلد
جب آپ مال غنیمت اکٹھا کرنے کے لئے جائیں گے تو یہی بدوی لوگ جو پیچھے رہ گئے
تھے آپ سے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ جانے دیجئے، یہ لوگ چاہتے ہیں کہ
اللہ کے فرمان کو بدل دیں یہ قرآن کی پیشگوئی تھی جو بہت جلد فتح خیبر کی صورت میں ظاہر
ہوئی اور جہاں سے بغیر جنگ کئے بہت بڑی مقدار میں مال غنیمت ہاتھ لگا قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا
كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ
نہیں جا سکتے، اللہ نے پہلے ہی اس طرح فرما دیا ہے فَسَیَقُوْلُوْنَ بَلْ
تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا یَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿١٥﴾ اس پر وہ لوگ کہیں گے
کہ تم لوگ ہم سے حسد کررہے ہو، حقیقت یہ نہیں ہے بلکہ یہ لوگ صحیح بات کو کم ہی



سمجھتے ہیں قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ
شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ آپ ان پیچھے رہ جانے والے بدویوں سے کہہ
دیجئے کہ عنقریب تم لوگوں کو ایک سخت جنگجو قوم سے مقابلہ کے لئے بلایا جائے گا
تاکہ تم ان سے اس وقت تک جنگ کرو جب تک وہ اطاعت نہ قبول کرلیں فَاِنْ
تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ
يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾ اگر اس وقت تم حکم بجالاؤ گے تو اللہ تمہیں بہت اچھا
اجر عطا کرے گا اور اگر اس وقت بھی تم نے ویسے ہی روگردانی کی جیسے پہلے کرچکے ہو
تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ البتہ اگر کوئی شخص اندھا، لنگڑا یا
مریض ہے اور وہ جہاد میں شریک نہ ہوسکے تو اس پر کچھ گناہ نہیں وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا اللہ اسے
جنت کے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی، اور جو
شخص روگردانی کرے گا اسے دردناک عذاب دے گا رکوع [٢]

# [#473]

In verses 11 to 17, guidance is given to the Prophet Muhammad [peace be upon him] that on this occasion, the hypocrites who stayed behind will now make various excuses, but Allah knows that they are liars. Now, their matter is entrusted to Allah; He will decide their fate. These hypocrites are not allowed to join the Muslims in any future campaign. Exemption from going to battle is granted to those who are physically unable. Glad tiding of Paradise is given to those who obey Allah and His Messenger [peace be upon him].

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ

[O Prophet!] Those of the Bedouins who stayed behind [and did not join the expedition of Hudaybiyyah] will soon say to you, "Our wealth and our families kept us occupied, [and we could not go with you]. Now, pray [to Allah] for our forgiveness".

يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ

They say with their tongues what is not in their hearts.

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا
اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ

Say to them, " Who has the power to help you in anything against Allah, If He intends for you any harm or intends for you any benefit?"

بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۱﴾

Rather, Allah is fully aware of all that you do.

بَلۡ ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ یَّنۡقَلِبَ الرَّسُوۡلُ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ اِلٰۤی اَہۡلِیۡہِمۡ اَبَدًا وَّ زُیِّنَ ذٰلِکَ فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ وَ ظَنَنۡتُمۡ ظَنَّ السَّوۡءِ ۚۖ وَ کُنۡتُمۡ قَوۡمًۢا بُوۡرًا ﴿۱۲﴾

Rather, [when the believers departed for Makkah], you thought [in your hearts] that the Messenger [of Allah] and the believers would never return back to their families [alive], and this thought was made pleasing in your hearts. You harbored various evil assumptions in your hearts, and you became a people who are ruined.

وَ مَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ فَاِنَّاۤ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾

And for those who do not believe in Allah and His Messenger, We have prepared for [such] disbelievers a blazing Fire [of Hell].

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ
يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾

To Allah [alone] belongs the dominion of the heavens and the earth. He forgives whomever He so wills, and He punishes whomever He so wills. And Allah is Most Forgiving, Most Merciful.

سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ
اللّٰهِ ؕ

Those [of the Bedouins] who stayed behind [for fear of battle] will [soon] say to you when you go to collect the [forthcoming] spoils of war, "Allow us to accompany you." They wish to change the words of Allah.

This was a prophecy of the Quran, which soon became evident in the form of the victory of Khaybar, where a great number of spoils of war was obtained without any battle.

قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ

Say to them, "You will never accompany us. This is what Allah has said beforehand."

فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا
قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾

Then they will say, "You envy us". Rather, [in fact] but little do they understand.

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ
بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ

Say to those of Bedouins who stayed behind: soon you will be called [to fight] against a people of great [military] might; and you will fight them or they will submit.

فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا
تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾

If you obey [this command], Allah shall grant you an excellent reward. But if you turn away, as you turned away before, He shall punish you with a most painful torment.

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ

However, there is no offence for the blind, nor is it an offence for the lame, nor is it an offence for the sick [to stay behind from the battle].

وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۚ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ رکوع [٢]

And whoever obeys Allah and His Messenger, He shall admit them into Gardens [of Paradise] beneath which rivers flow. But whoever turns away, He shall punish him with a painful torment.